© rasailojaraid.com

پروفیسر منظور حسین شورؔ

قائداعظمؒ

ظلمتِ ایام کے سنگیں محل ڈھاتا ہوا
مشعلیں سی رات کے سینے میں سلگاتا ہوا
جس کا ہر نقشِ قدم تھا کارواں کا سنگِ میل
جس کے ٹوٹے دل کی ہر آواز تھی بانگِ رحیل
موت کے بربط پہ نغمہ زیست کا گاتا ہوا
وقت کی سنگین دیواروں سے ٹکراتا ہوا
بجلیوں کی آگ میں سرو و سمن کو تولتا
شب کی تاریکی میں صبحوں کے دریچے کھولتا
تیرا عزمِ آہنی پربت سے بھی پائندہ تر
وقت کے سینے میں تھی پیوست تیری ہر نظر
تو جہاں الجھا ہے طوفانوں سے لنگر توڑ کر
رکھ دیا ہے تو نے طوفانوں کا دھارا موڑ کر
تو ہی شمعِ کارواں ہے تو ہی منزل کی فلاح
زندہ و پائندہ باد، اے قائداعظم جناح
دستِ مستقبل میں جب پرچم ترا لہرائے گا
صبح کی کرنوں سے تیرا نام لکھا جائے گا

© rasailojaraid.com